



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## سوال

(320) وضوء کے بغیر پہنی ہوئی جرابوں کے ساتھ نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے (نماز) فجر کے لئے وضو کیا، نماز پڑھی اور جرابیں پہننا بھول گیا اور نماز کے بعد سو گیا، پھر اپنے کام پر جانے کے لئے بیدار ہوا اور طہارت کے بغیر ہی جرابیں پہن لیں اور جب ظہر کا وقت ہوا تو وضو کرتے ہوئے میں نے جرابوں پر مسح کر لیا اور نماز پڑھ لی، اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی جرابوں پر مسح کر کے پڑھ لیں کیونکہ میں یہ سمجھتا رہا کہ میں نے جرابوں کو بحالت طہارت پہنا ہے۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے بعد مجھے یاد آیا کہ میں نے جرابوں کو وضو کر کے نہیں پہنا تھا تو سوال یہ ہے کہ ان چار نمازوں کا کیا حکم ہے کیا یہ صحیح ہیں یا نہیں جب کہ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص موزوں یا جرابوں کو حالت غیر طہارت میں پہنے اور ان پر مسح کر کے بھول کر نماز پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہے لہذا اس طرح مسح کر کے وہ جتنی نمازیں پڑھے، اسے دوہرا کرنا پڑیں گی کیونکہ مسح کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ جرابوں کو طہارت کی حالت میں پہنا جائے اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے کہ جس شخص نے غیر طہر حالت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کر کے نماز پڑھ لی وہ ایسے ہے جیسے اس نے طہارت کے بغیر نماز پڑھ لی ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

«لا تقبل صلاة بغیر طور ولا صدق من غلوا» (صحیح مسلم)

”طہارت کے بغیر نماز اور مال خیانت سے صدقہ قبول نہیں ہوتا“ (صحیح مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

«لا تقبل صلاة احدکم اذا حدث حتی یغتسل» (صحیح بخاری)

”تم میں سے جب کوئی بے وضو ہو جائے تو اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہ کر لے۔“

اسی طرح صحیحین ہی میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

”وہ ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کے لئے تشریف لے گئے، پھر واپس تشریف لائے اور وضو فرمایا، مغیرہ وضو کر رہے

تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح فرمایا تو مغیرہ رضی اللہ عنہ جھکے تاکہ آپ کے موزے اتار دیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

«او عمارانی او غلطاہرین فمسح علیہما» (صحیح بخاری)

”انہیں پھوڑو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے۔“

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر مسح فرمایا۔ ”(اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔)

ان احادیث کی روشنی میں آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کے لئے ان چاروں نمازوں یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کا دوبارہ پڑھنا فرض ہے اور بھولنے کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۚ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ۲۸۶ ...

”اے پروردگار! ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔“

صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

«ان اللہ بجانہ قال: قد غفلت» (صحیح مسلم)

اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ ”میں نے ایسا کیا“ یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی اس دعاء کو قبول فرمایا ہے کہ وہ بھول یا چوک کی صورت میں مواخذہ نہیں فرمائے گا۔ الحمد للہ والشکر علی ذلک۔ (شیخ ابن باز)

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 311

محدث فتویٰ